



3

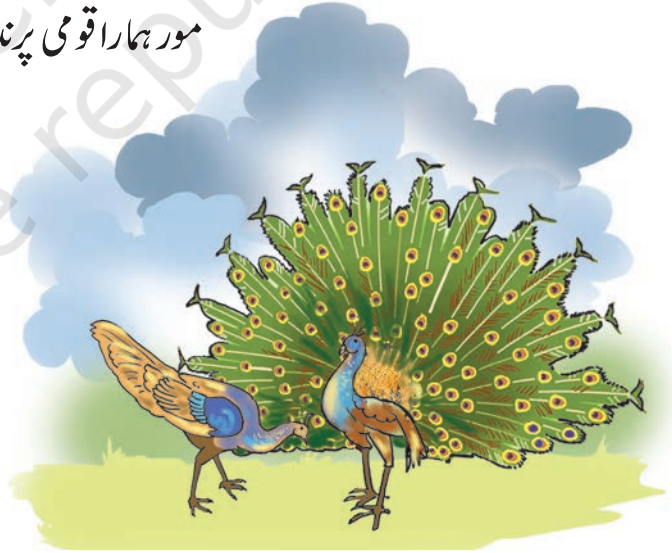
پرندوں کی دنیا



ہمارے ملک میں چھوٹے بڑے، رنگ پرنگے پرندے پائے جاتے ہیں۔ کسی کی آواز سُریلی ہے، کسی کی گڑخت۔ کچھ پرندے آسمان میں بہت اونچائی تک اڑ سکتے ہیں جیسے عقاب، چیل اور کبوتر وغیرہ۔ کچھ پرندے معمولی اونچائی تک اڑتے ہیں جیسے طوطا، مینا، لیکن زیادہ تر پرندے

زمین پر ہی رہتے ہیں۔ بعض پرندے پانی میں بڑے مزے سے تیرتے ہیں جیسے بطخ اور مرغابی۔ آئیے اب ہم ہندوستان کے خاص خاص پرندوں کے بارے میں آپ کو بتائیں۔

مور ہمارا قومی پرندہ ہے۔ مور عام طور پر چار فٹ لمبا ہوتا ہے۔ اس کی گردن لمبی اور چھاتی کارنگ گہرا اور چمکیلا نیلا ہوتا ہے۔ بادلوں کو دیکھ کر جب مور اپنے پنکھ پھیلا کر خوشی سے ناچنے لگتا ہے تو وہ منظر دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے۔ ہندوستان کے علاوہ یہ لنکا اور افریقہ میں بھی پایا جاتا ہے، جو سفید رنگ کا بھی ہوتا ہے۔



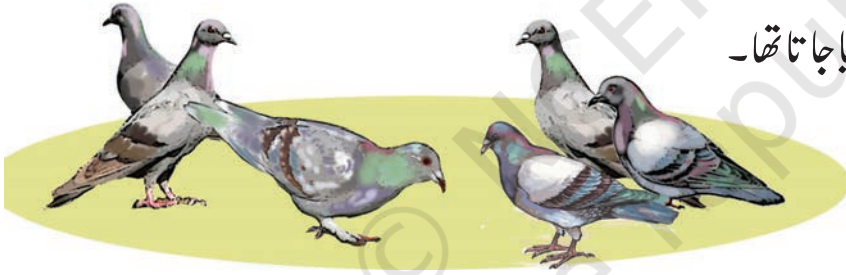
طوطا مینا کو لوگ شوق سے پالتے ہیں۔ یہ دونوں پرندے بولنا بھی سیکھ لیتے ہیں اور جملے کے جملے رٹ لیتے ہیں۔ پھر اس صفائی سے بولتے ہیں کہ حیرت ہوتی ہے۔ طوطا زیادہ تر ہرے رنگ کا ہوتا ہے۔ مینا کارنگ



کالا اور اس کی چونچ پیلی ہوتی ہے۔ طوطے کے بارے میں یہ بات مشہور ہے کہ اُسے چاہے کتنی ہی محبت سے رکھو، ایک بار پنجرے سے نکل جانے کے بعد وہ کبھی لوٹ کر نہیں آتا۔ اسی لیے بے مروت لوگوں کو ”طوطا چشم“ کہا جاتا ہے۔ ”طوطے کی طرح آنکھیں پھیر لینے“ کا محاورہ بھی اسی سے بنا ہے۔



کبوتر کے لیے طوطے سے الگ بات کہی جاتی ہے، یہ لوٹ کر ضرور آتا ہے۔ کبوتر کو امن کی نشانی سمجھا جاتا ہے۔ کبوتر کئی رنگ اور نسل کے ہوتے ہیں۔ کبوتر اُن پرندوں میں سے ہیں جو عموماً جھنڈ میں رہتے ہیں۔ ان کی آواز غُٹغُٹوں، غُٹغُٹوں کی طرح سنائی دیتی ہے۔ پُرانے زمانے میں کبوتر سے ایک جگہ سے دوسری جگہ پیغام پہنچانے کا کام بھی لیا جاتا تھا۔



مُرغے اور مُرغیاں بھی لوگ گھروں میں پالتے ہیں۔ مرغا صبح سویرے بانگ دیتا ہے اور صبح سویرے ہمیں جگاتا ہے۔

چکرو ایک خوب صورت اور سُریلی آواز والا پرندہ ہے جو نیپال، پنجاب اور افغانستان کے پہاڑی جنگلوں میں پایا جاتا ہے۔ اس کے بارے میں یہ مشہور ہے کہ یہ چاند کا اتنا عاشق ہوتا ہے کہ ٹکٹکی باندھے چاند کو ہی دیکھتا رہتا ہے۔



بگلا، سارس اور ہنس لگ بھگ ایک ہی طرح کے پرندے ہیں لیکن ان کی عادتیں الگ الگ ہیں۔ بگلے کی ٹانگیں، چونچ اور گردن لمبی

ہوتی ہے لیکن دُم چھوٹی ہوتی ہے۔ ”بگلا بھگت“ نام سے کہاوت بھی بن گئی ہے، کیونکہ یہ ظاہری طور پر سیدھا سادا دکھائی دیتا ہے لیکن اصل میں یہ مچھلی کی تاک میں کھڑا رہتا ہے۔ سارس بھی سفید رنگ کا ہوتا ہے لیکن اس کے اوپری حصے میں لالی چمکتی رہتی ہے۔ اُڑنے



سے پہلے اُسے بھی ہوائی جہاز کی طرح زمین پر دوڑنا پڑتا ہے۔ ہنس بھی سفید رنگ کا خوب صورت پرندہ ہے، جو ہمیشہ جوڑے کے ساتھ

تالاب میں رہتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ موتی چمکتا ہے۔

کوّا اور کوئل دونوں کالے ہوتے ہیں۔ کوّا چالاکی کے لیے اور کوئل اپنی میٹھی آواز کے لیے مشہور ہے۔ جب آم کے درخت پر بور آتا ہے تب کوئل کی کوکو سنائی دیتی ہے۔



کوّا بڑا ہوتا ہے اور کوئل چھوٹی ہوتی ہے۔



پرندے ہمارے لیے بہت فائدے مند ہیں۔ قدرت

نے ان کا جسم ایسا بنایا ہے جس سے وہ آسانی سے اُڑ سکتے

ہیں۔ یہ چھوٹے چھوٹے کیڑے مکوڑے کھا کر فصل کی

حفاظت کرتے ہیں۔ کچھ پرندے مرے ہوئے

جانوروں کا گوشت کھا کر ہوا کو گندہ ہونے سے بچاتے ہیں، ان میں گدھ سب سے اہم ہے۔ گدھ کی عمر بہت

طویل ہوتی ہے۔ اب اُس کی نسل ختم ہوتی جا رہی ہے۔

پرندے عموماً گھونسلوں میں رہتے ہیں۔ یہ اپنا گھونسلہ بنانے میں بہت محنت

کرتے ہیں۔ بعض چڑیاں تو اتنا خوب صورت گھونسلہ بناتی ہیں کہ دیکھ کر





تعجب ہوتا ہے۔ گھونسلے کا ایک ایک تنکا ایسی ہوشیاری سے
پڑویا ہوا ہوتا ہے جیسے کسی کاریگر نے بنایا ہے۔ ان
میں سب سے زیادہ کاری گری سے بنایا ہوا
گھونسلہ ”بیا“ کا ہوتا ہے جو بہت چھوٹا پرندہ ہوتا
ہے۔ ایک درخت پر طرح طرح کے پرندے
ہوتے ہیں، سب کے گھونسلے الگ الگ طرح کے
ہوتے ہیں۔ بعض پرندوں کا گھونسلہ ٹوکری کی طرح ہوتا
ہے۔ ایسے بھی پرندے ہیں جو اپنی لمبی چونچ سے درخت
کے تنے میں سوراخ کر کے اپنا گھر بناتے ہیں۔

بچو! ذرا سوچو ان خوبصورت پرندوں کے بغیر دنیا
کیسی لگتی۔ ناچتا مور، کوکتی کوئل، بولتے طوطا مینا، پانی میں
تیرتی بطخیں،

ہو امیں اونچے اڑتے کبوتر اور چمکتی چڑیا دیکھ کر کتنا لطف آتا ہے۔
پرندے ہمارے ماحول کو بھی خوش گوار بناتے ہیں۔ اگر پرندے
نہ ہوتے تو شاید دنیا ایسی حسین اور خوب صورت نہ ہوتی۔ ہمارا
یہ فرض ہے کہ ہم پرندوں کی حفاظت کریں۔



مشق

لفظ اور معنی



گرخت	:	سخت، کھردری، بھدی
عقاب	:	ایک بڑا پرندہ
مُرغابی	:	پانی میں رہنے والا پرندہ
بے مروت	:	وہ شخص جس کو کسی کا پاس اور لحاظ نہ ہو
طوطا چشم	:	بے مروت، بے وفا
آنکھیں پھیر لینا (محاورہ)	:	بے مروت ہونا
ٹکٹکی باندھنا (محاورہ)	:	پلکیں جھپکائے بغیر لگاتار دیکھتے رہنا
بانگ	:	آواز
بگلا بھگت	:	باہر سے اچھا، اندر سے بُرا، مگّار
موتی چکنا	:	موتی کھانا
کاری گری	:	دست کاری، ہنرمندی
لطف	:	مزہ
خوش گوار	:	اچھا لگنے والا
نسل	:	خاندان، قبیلہ



غور کیجیے:

● ہماری دنیا جانوروں سے بھری پڑی ہے۔ زمین پر ریگنے والے، پانی میں تیرنے والے اور ہوا میں اڑنے والے بے شمار پرندے ہیں۔ جو دنیا کو خوب صورت بناتے ہیں اور اس کے ماحول کو گندگی سے بچانے میں ہماری مدد کرتے ہیں۔ ماحول کے ایک معنی سماج اور گھر باہر کے وہ حالات ہیں جن میں انسان رہتا ہے۔ لیکن اس سبق میں یہ لفظ ماحولیات کے معنی میں استعمال ہوا ہے۔ ماحولیات ہوا، پانی اور زمین کو صاف ستھرا رکھنے کی کوشش ہے۔ پرندے اس کوشش میں ہمارا ساتھ دے کر ماحول کو صاف ستھرا رکھتے ہیں۔

● اس سبق میں مختلف پرندوں اور ان کی کچھ عادتوں کا ذکر ہے، دنیا میں ان کے علاوہ بہت سے پرندے ہیں۔ آپ پرندوں کی فہرست بنا سکتے ہیں اور ان کی خوبیاں بھی بتا سکتے ہیں۔ ایسا نہیں کہ سارے پرندے صرف فائدہ ہی پہنچاتے ہوں۔ اُن سے نقصان بھی پہنچتا ہے۔ کھیت کے کھیت برباد کر دیتے ہیں۔ باغوں میں جاتے ہیں تو سارے پھل کتر ڈالتے ہیں۔ مگر ان کے فائدے بہر حال زیادہ ہیں۔

سوچیے، بتائیے اور لکھیے:



- 1- ہندوستان میں پائے جانے والے دس پرندوں کے نام لکھیے۔
- 2- ہمارا قومی پرندہ کون سا ہے؟ اس کا نام لکھیے۔
- 3- بے مروت انسان کی مثال کس پرندے سے دی جاتی ہے؟
- 4- وہ کون سا پرندہ ہے جو چاند کا عاشق کہلاتا ہے؟
- 5- آسمان میں اونچا اڑنے والے پرندوں کے نام لکھیے۔

نیچے لکھے ہوئے لفظوں کی مدد سے خالی جگہوں کو پُر کیجیے:



امن قومی اونچائی شوق کاری گری آسمان

1- کچھ پرندے میں بہت تک اڑ سکتے ہیں۔

2- 'موز' ہمارا پرندہ ہے۔

3- طوطا مینا کو لوگ سے پالتے ہیں۔

4- 'کبوتر' کو کی نشانی سمجھا جاتا ہے۔

5- سب سے زیادہ سے بنایا ہوا گھونسلا بیا کا ہوتا ہے۔

نیچے دی گئی تصویروں کو غور سے دیکھیے:



اوپر دی گئی تصویروں سے 'نر' اور 'مادہ' کا پتا چلتا ہے، 'نر' کو 'مذکر' اور 'مادہ' کو 'مونث' کہتے ہیں۔ بے جان چیزیں بھی مذکر اور مونث بولی جاتی ہیں، یہاں ملک، عقاب، پرندہ، رنگ، پنجرہ 'مذکر' ہیں اور سریلی، زمین، چونچ، آنکھ، مچھلی 'مونث' ہیں۔

● نیچے دی گئی پنجرے کی تصویر سے 'مذکر' اور مچھلی کی تصویر سے 'مونث' ظاہر ہوتے ہیں۔ باکس میں دیے گئے لفظوں کو چن کر صحیح خانوں کے مطابق لکھیے:

							
آواز	آسمان	کرخت	پانی	صورت	چمکیلا	دُم	
بادل	کونل	منظر	فصل	جنگل	نسل	پہاڑ	
							

نیچے لکھے ہوئے جوابات کے لیے مناسب سوالات بنائیے:



سوال :

جواب : ہمارے ملک میں چھوٹے بڑے، رنگ برنگ پرندے پائے جاتے ہیں۔

سوال :

جواب : عقاب، چیل اور کبوتر زیادہ اونچے اڑنے والے پرندے ہیں۔

سوال :

جواب : ہمارا قومی پرندہ 'مور' ہے۔

سوال :

جواب : طوطا مینا کو لوگ شوق سے پالتے ہیں۔

سوال :

جواب : بگلا، مرغابی اور بطخ وغیرہ پانی میں رہنے والے پرندے ہیں۔



’الف‘ اور ’ب‘ کے حصّوں کو ملا کر صحیح جملے بنائیے اور نیچے خالی جگہوں میں لکھیے:

(الف)

(ب)

بعض پرندے پانی میں بڑے مزے

طوطا مینا اس صفائی سے بولتے

ایک بار پنجرے سے نکل جانے کے بعد

پُرانے زمانے میں کبوتر سے ایک جگہ سے

دوسری جگہ پیغام پہنچانے کا کام بھی لیا جاتا تھا۔

وہ کبھی لوٹ کر نہیں آتا۔

سے تیرتے ہیں جیسے بطن اور مرغابی۔

ہیں کہ حیرت ہوتی ہے۔

.....

.....

.....

.....

نیچے دیے ہوئے لفظوں کو ان کے صحیح خانے میں لکھیے:



جمع		واحد
	طور	اطوار
	منظر	عادت
	اجسام	خاص
	اقسام	قسم
	عادات	جسم
	خواص	مناظر

سبق کے مطابق تصویروں کو دیکھ کر ان سے متعلق جوڑ ملائیے:



امن کی نشانی سمجھا جاتا ہے۔



ہمارا قومی پرندہ ہے۔



جسے لوگ شوق سے پالتے ہیں۔



اپنی چالاکی کے لیے مشہور ہے۔



میٹھی بولی کے لیے جانی جاتی ہے۔



بانگ دے کر جگاتا ہے۔





دیے گئے اشارے کے مطابق محاوروں کے معنی کی نشاندہی کیجیے:

معنی	محاورے
بہت غصّہ میں ہونا	ٹکٹکی باندھنا
بہت شور کرنا	طوطا چشم ہونا
اپنی ہی بات کہے جانا	پانی پانی ہونا
بہت کم ہونا	آپے سے باہر ہونا
بہت شرمندہ ہونا	آسمان سر پر اٹھانا
بے مروت ہونا	اپنا راگ الاپنا
پلک جھپکائے بغیر دیکھنا	آٹے میں نمک ہونا

ان لفظوں کو صحیح تلفظ کے ساتھ بلند آواز سے پڑھیے اور خوش خط لکھیے:



عاشق بطّخ مُرغابی عُقاب کرخت

Handwriting practice lines for the words: عاشق, بطّخ, مُرغابی, عُقاب, کرخت.